دعائے حزین - غم میں پڑھی جانے والی دعاء

یہ وہ بابرکت دعا ہے

جو نماز شب (تہجد)

کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

اور ہم اسے

مصباح المتہجد

سے نقل کرتے ہیں۔

برائے ایصالِ ثواب

رِیاضُ فاطِمَہ

بِنتَ سَیّدُ طاہِر عبّاس زَیدِی

سَیّدُ وَصِی حَیدَر زَیدِی

اِبنِ سَیّدُ حُسَین اَحمَد زَیدِی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

أُنَاجِيكَ يَا مَوۡجُوداً فِي كُلِّ مَكَانٍ

اے وہ للہ جو ہر جگہ موجود ہے میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں

لَعَلَّكَ تَسۡمَعُ نِدَائِي فَقَدۡ عَظُمَ جُرۡمِي

شاید کہ تو میری فریاد سن لے کیونکہ میرے جرائم زیادہ ہیں اور حیا گھٹ گئی ہے، میرے

وَقَلَّ حَيَائِي مَوۡلَايَ يَا مَوۡلَايَ، أَيَّ

مولا اے میرے مولا! میں کس

الۡأَهۡوَالِ أَتَذَكَّرُ وَأَيُّهَا أَنۡسَى وَلَوۡ لَمۡ

کس خوف کو یاد کروں اور کس کس کو فراموش کروں، اگر موت کے سوا کوئی خوف نہ ہوتا

يَكُنۡ إِلَّا الۡمَوۡتُ لَكَفَى كَيۡفَ وَمَا بَعۡدَ

تو یہی کافی تھا اور موت کے بعد کے

الۡمَوۡتِ أَعۡظَمُ وَأَدۡهَى يَا مَوۡلَايَ يَا

حالات تو زیادہ پر خطر ہیں میرے مولا اے میرے مولا! کب تک اور کہاں تک

مَوۡلَايَ يَا الۡعُتۡبَى مَرَّةً بَعۡدَ أُخۡرَى ثُمَّ

تجھ سے کہتا رہوں ایک کے بعد

لاَ تَجِدُ عِنْدِی صِدْقاً وَلاَ وَفاءً فَیا

دوسری بار عذر لاؤں پھر بھی تو میری طرف سے اس میں سچائی اور پابندی نہیں پاتا ہائے

غَوْثاہُ ثُمَّ وا غَوْثاہُ بِکَ یَا اللہ مِنْ ھَوًی

فریاد، پھر ہائے فریاد ہے، تجھ سے اے اللہ خواہش نفس

غَلَبَنِی وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَکْلَبَ عَلَیَّ

سے جو مجھ پر حاوی ہے اور اس دشمن سے فریاد جو مجھ پر جھپٹ پڑا ہے،

وَمِنْ دُنْیا قد تَزَیَّنَتْ لِی وَمِنْ نَفْسٍ

اس دنیا پر فریاد جو میرے لیے سنور کر آگئی اور اس نفس پر جو برائی کا حکم دیتا ہے

أَمَّارَةٍ بِالسُّوءِ إِلاَّ مَا رَحِمَ رَبِّیْ مَوْلاَیَ یَا

مگر جس پر میرا رب رحم کرے میرے مولا! اے میرے مولا!

مَوْلاَیَ إِنْ کُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِی

اگر تو نے کسی مجھ جیسے پر رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم کر،

فَارْحَمْنِی وَ إِنْ کُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِی

اگر کسی مجھ جیسے کا عمل قبول کیا ہے تو میرا بھی عمل قبول کر،

فَاقْبَلْنِی یَا قابِلَ السَّحَرَةِ اقْبَلْنِی یَا

اے ساحران مصر کو قبول کرنے والے مجھے بھی قبول کر،

مَنْ لَمْ أَزَلْ أَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰى يَا

اے وہ جس سے میں نے ہمیشہ اچھائی ہی کو پہچانا

مَنْ يُغَذِّينِي بِالنِّعَمِ صَبَاحاً وَمَسَاءً

اے وہ جو مجھے صبح و شام نعمتیں عطا فرماتا ہے،

ارْحَمْنِي يَوْمَ آتِيكَ فَرْداً شَاخِصاً

مجھ پر اس دن رحم فرمانا، جب تنہا ہوں گا اور تیری طرف

إِلَيْكَ بَصَرِي مُقَلَّداً عَمَلِي قَدْ تَبَرَّأَ

آنکھ لگائے ہوں گا۔اپنے اعمال گلے میں لٹکائے

جَمِيعُ الْخَلْقِ مِنِّي نَعَمْ وَأَبِي وَأُمِّي وَمَنْ

جب ساری مخلوق مجھ سے دوری اختیار کرے گی،

كَانَ لَهُ كَدِّي وَسَعْيِي فَإِنْ لَمْ

ہاں میرے باپ بھی اور وہ بھی جن کیلئے میں دکھ جھیلتا رہا،

تَرْحَمْنِي فَمَنْ يَرْحَمُنِي، وَمَنْ يُؤْنِسُ فِي

پس اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کون کرے گا قبر کی تنہائی میں کون میرا ہمدم ہوگا،

الْقَبْرِ وَحْشَتِي وَمَنْ يُنْطِقُ لِسَانِي إِذَا

کون میری زبان کو گویا کرے گا،

خَلَوْتُ بِعَمَلِي وَسَائَلْتَنِي عَمَّا أَنْتَ

جب تو عمل کے بارے میں مجھ سے سوال کرے گا،

أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، فَإِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَأَيْنَ

جب کہ تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو اگر میں ہاں

الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ؟ وَإِنْ قُلْتُ لَمْ

کہوں پھر تیرے عدل سے کدھر بھاگوں گا اور اگر کہوں،

أَفْعَلْ، قُلْتَ أَلَمْ أَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ

میں نے نہیں کیا تو تو کہے گا، کیا میں اس پر گواہ نہیں تھا

فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ

پس بخش دے، بخش دے اے میرے مولا

سَرَابِيلَ الْقَطِرَانِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا

اس سے پہلے کہ تارکول کا جامہ پہنوں. بخش دے، بخش دے.

مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنِّيرَانِ

اے میرے مولا! اس سے پہلے کہ جہنم کے شعلوں میں پڑوں

عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ أَنْ تُغَلَّ

بخش دے بخش دے اے میرے مولا، اس سے پہلے کہ میرے

اَلْاَیْدِیْ اِلَی الْاَعْنَاقِ یَا اَرْحَمَ
ہاتھ گردن میں باندھ دیئے جائیں اے سب سے زیادہ
الرَّاحِمِیْنَ وَخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ
رحم کرنے والے اور اے بہت بخشنے والے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

ایصال ثواب

سیدہ ریاض فاطمہ (بٹیا)

بنت سید طاہر عباس زیدی

سید وصی حیدر زیدی

ابن سید حسین احمد زیدی